مسئلہ: محترم جناب مفتی صاحب جامعہ اشرفیہ لاہور، میرا نام ولید عارف کیانی ہے، تقریباً ڈیڑھ سال پہلے میرا نکاح فاطمہ ولید عارف کیانی سے ہوا، ہمارا ایک بچہ بھی ہے، گھریلو ناچاقی کی وجہ سے میں شدید غصہ میں تھا، کہ میں نے کیا میسج ریکارڈ کر کے بھیجا، میں اس بات پر حلف دیتا ہوں کہ میں اپنے ہوش وحواس سے بالکل باہر تھا، میرے منہ سے کیا الفاظ نکلے مجھے کچھ علم نہیں۔ پھر بعد میں میری امی نے بتایا کہ شاید آپ نے طلاق کے الفاظ تو نہیں بول دیئے۔ بعد میں پتہ چلا کہ کچھ طلاق کے الفاظ بھی زبان سے بغیر قصد اور ارادے کے نکلے جو مجھے بعد میں بتانے کے بعد پتہ چلے۔

بیوی کا بیان: میں اپنے میکے تھی، ایک ہفتہ سے میں میکے ہی تھی، میری نانی کا انتقال ہو گیا تھا، میں نے شوہر سے کچھ کہا تو وہ شدید غصے میں آ گئے، مجھے ڈر تھا کہ کچھ کہہ نہ دیں، تو میں نے فون بند کر دیا، پھر ابو کا فون بھی بند کر دیا، میرے شوہر انتہائی شدید ترین غصے میں تھے، جب بعد میں، میں نے ابو کا فون دیکھا تو اس میں کچھ طلاق کے الفاظ تھے مگر میرے شوہر کو کچھ پتہ ہی نہیں، نہ یاد ہے کہ کیا کچھ بول رہا ہے، میرا فرنیچر بھی توڑ دیا، اس کی امی کے بتانے پر پتہ چلا کہ کچھ الفاظ بلا ارادہ، بلا اختیار منہ سے نکلے، جس کا ان کو علم ہی نہیں تھا۔ برائے مہربانی شریعت کی روشنی میں رہنمائی فرمائیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلْجَوَابُ حَامِدًا وَّمُصَلِّیًا

واضح رہے کہ اگر کسی شخص کی جنونی کیفیت پہلے سے لوگوں میں مشہور ہو اور وہ شخص حلفیہ بیان دے کہ بوقت طلاق اس پر یہی جنونی کیفیت طاری تھی، تو اسصورت میں کوئی طلاق واقع نہیں ہو گی، اگر اس کی بیماری (جنون) لوگوں میں معروف نہیں تو اگر دو مرد یا ایک مرد اور دو عورتیں یہ شہادت دیں کہ بوقت طلاق آپ کی جنونی کیفیت تھی تو بھی طلاق واقع نہیں ہو گی۔ اگر کسی شخص کی جنونی کیفیت لوگوں میں پہلے سے معروف نہ ہو اور طلاق کے وقت میں جنونی حالت طاری ہونے پر دو معتبر گواہ بھی نہیں، تو تین طلاقیں واقع ہو جائیں گی اور بیوی اس شخص پر حرام ہو جائے گی۔

بشرط صحت بیان صورت مسئولہ میں جب شوہر بیوی کے ہی نمبر پر کال کر رہا تھا، پھر سسر کے نمبر پر ہی کال کی، جب پتہ چلا سسر کا نمبر بھی بند ہے تو واٹس ایپ پر طلاق کے جملے ریکارڈ کر کے بھیج دیئے، ان قرائن سے پتہ چلتا ہے کہ شوہر اپنی بات کو سمجھ رہا تھا، لہذا اس کی بیوی پر تینوں طلاقیں واقع ہو کر حرمت مغلظہ ثابت ہو چکی، بغیر حلالہ شرعی عورت اسی مرد سے دوبارہ نکاح بھی نہیں کر سکتی۔

١. قال الله تعالى - ''فان طلقها فلا تحل له من بعد حتى تنكح زوجا غيره'' (سورة البقرة/ ٢٣٠)
٢. و في الحديث ،عن عائشةـ ان رجلا طلق امرأته ثلاثا فتزوجت فطلق فسئل النبیﷺ أتحل للاول قال لاحتى يذوق عسيلتها كما ذاق الاول- (رواه البخاري في الجامع الصحيح' كتاب الطلاق' باب من اجاز طلاق الثلاث ٧٩١/٢ ط قديمی كراتشی)
٣. عن سهل بن سعدؓ، في ہذا الخبر، قال: فطلقها ثلاث تطليقات عند رسول الله صلى الله عليه وسلم، فانفذه رسول الله صلى الله عليه وسلم- (ابوداؤد شريف، كتاب الطلاق، باب في اللعان، النسخة الهندية ٣٠٦/١، دارالسلام رقم: ٢٢٥٠، صحيح البخاري، باب من اجاز الطلاق الثلاث، النسخة الهندية ٧٩١/٢، رقم: ٥٠٦٠-٥٢٥٩)
٤. كما في سنن الترمذي (١ /٢٢٦ رقم ١٢٠٢)
عن أبي هريرة رضي الله عنه قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم : كل طلاق جائز إلا طلاق المعتوه المغلوب على عقله.
٥. وإن كان الطلاق ثلاثاً في الحرة، أوثنتين في الأمة لم تحل له حتى تنكح زوجاً غيره نكاحاً صحيحاً، ويدخل بها، ثم يطلقها، أو يموت عنها.والأصل فيه قوله تعالى: فإن طلقها فلا تحل له من بعد حتى تنكح زوجاً غيره- (ہداية اشرفي ديوبند٢/٣٩٩).
٦. كما في الفتاوى الهنديه ١/٣٥٥ زكريا
واذا قال لامرأته : انت طالق،طالق،طالق و لم يعلقه بالشرط ان كانت مدخولة طلقت ثلاثا.
٧. كما فى عمدة القاري، كتاب الطلاق / باب من أجاز طلاق الثلاث ٢٠، ٢٣٣ بيروت.
وذہب جماہير العلماء من التابعين ومن بعدہم، منهم: الأوزاعي والنخعي والثوري وأبو حنيفة وأصحابه والشافعي وأصحابه وأحمد وأصحابه وإسحاق وأبو ثور وأبو عبيدة وآخرون كثيرون رحمهم الله تعالى على من طلق امرأته ثلاثا وقعن، ولكنه يأثم كذا في فتح القدير / باب طلاق السنة ٣، ٤٦٩ مصطفى البابي الحلبي مصر)
٧. لو كرر لفظ الطلاق وقع الكل۔(الدر المختار ٣، ٢٩٣ كراجى).والله تعالى اعلم بالصواب

ڈاکٹر امجد علی عفی عنہ

رفیق دار الافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور

۰۴/جمادی الثانی/۱۴۴۵ھ

2023/12/18ء

الجواب صحیح

۴ جمادی الثانی ۱۴۴۵ھ
18/12/2023

الجواب صحیح

دار الافتاء
رقم الافتاء: 161/179
التاریخ: 18/12/23
الجامعۃ الاشرفیۃ شارع فیروزپور لاہور

الجامعۃ الاشرفیۃ
دار الافتاء
شارع فیروزپور لاہور پاکستان